سوال

ایک مجلس کی تین طلاق دیکرچھ ماہ بعد رجوع

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

اگر کوئی شخص ایک مجلس میں تین طلاقیں دے دے، توکیاچھ مہینے کے بعد رجوع کیا جا سکتا ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!
الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ایک مجلس کی تین طلاقوں کو نبی کریم کے زمانے میں ایک ہی شمار کیا جاتا تھا۔

سیدنا ابن عباس فرماتے ہیں۔

«كَانَ الطَّلَاقُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللہ ﷺ وَأَبِي بَكْرٍ، وَسَنَتَيْنِ مِنْ خِلَافَةِ عُمَرَ طَلَاقُ الثَّلَاثِ وَاحِدَةً» (مسلم :1472)

''رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ابو بکراور عمر کی خلافت کے پہلے دو سالوں تک تین مرتبہ طلاق کہنے سے ایک طلاق واقع ہوتی تھی''

اس لحاظ سے آپ کی ایک طلاق واقع ہوئی ہے۔ لیکن چونکہ عدت کی مدت گزر چکی لہذا اب رجوع نہیں ہو سکتا۔ ہاں البتہ اب نکاح جدید ہو سکتا ہے۔ آپ نیا نکاح کر کے اپنی بیوی کو اپنے گھر لا سکتے ہیں۔ لیکن اس نئے نکاح کے باوجود آپ کے پاس صرف دو طلاقوں کا حق باقی رہ جاتا ہے۔ جو استعمال کر لینے کے بعد آپ کا طلاق کا حق ختم ہو جائے گا۔

ارشاد باری تعالی ہے۔

وَبُعولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فى ذٰلِكَ إِن أَرادوا إِصلـٰحًا ... ۲۲۸ سورة البقرة

''اور خاوند ان کے زیادہ حقدار ہیں ساتھ پھیر لینے ان کے کے بیچ اس کے اگر چاہیں صلح کرنا''

نیز اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

وَإِذا طَلَّقتُمُ النِّساءَ فَبَلَغنَ أَجَلَهُنَّ فَلا تَعضُلوهُنَّ أَن يَنكِحنَ أَزوٰجَهُنَّ إِذا تَرٰضَوا بَينَهُم بِالمَعروفِ ... ۲۳۲ سورة البقرة

''اور جب طلاق دو تم عورتوں کو پس پہنچیں عدت اپنی کو پس مت منع کرو ان کو یہ کہ نکاح کریں خاوندوں اپنے سے جب راضی ہوں آپس میں ساتھ اچھی طرح کے''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ